معمولی قیمت والی چیز پر لقطہ کے احکام

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی گری پڑی چیز یا پیسے ملتے ہیں تو اس کے مالک تک پہنچانے کے لیے تشہیر کرنا لازم ہے تو سوال یہ ہے کہ یہ اصول معمولی قیمت والی چیز کے بارے میں بھی ہے یا اس کی کوئی مخصوص مقدار ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

لقطہ اگر ایسی چیز ہے، جس کی کوئی قیمت ہے، چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ، تو اس کا حکم یہ ہے کہ جس شخص نے اسے اٹھایا، اس پر اتنی مدت تک مالک کو تلاش کرنا لازم ہے، جتنے میں اسے غالب گمان ہو جائے کہ اب مالک تلاش نہیں کرتا ہوگا، اور لقطہ کی قیمت کم یا زیادہ ہونے کے اعتبار سے مالک کے تلاش نہ کرنے کا غالب گمان ہونے کی مدت بھی بدل جاتی ہے کہ جتنی کم قیمت والی چیز ہوگی، اتنا جلد یہ گمان حاصل ہو جائے گا کہ مالک اب اسے تلاش نہیں کرتا ہوگا۔

اور جب یہ گمان ہو جائے تو اب اس کے بعد اسے اختیار ہے کہ چاہے اس چیز کی حفاظت کرے یا کسی مسکین کو یا کسی بھی نیک کام میں دے دے اور اس کے بعد اگر مالک آیا اور وہ اس پر راضی ہو گیا تو ٹھیک ورنہ اسے تاوان دینا ہوگا، اب اسے اختیار ہے کہ چاہے لقطہ اٹھانے والے سے لے لے یا مسکین سے، جس سے بھی لے تو وہ دوسرے سے رجوع نہیں کر سکتا۔

نیز یہ بھی واضح رہے کہ اگر چیز جلد خراب ہونے والی ہو، جیسے پھل، سبزی وغیرہ تو ان کا اعلان صرف اتنی دیر تک کرنا لازم ہے کہ خراب نہ ہوں، جب خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو مسکین کو دے دے۔

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے: (ویعرفھا مدۃ یغلب علی ظنہ أن صاحبھا لا یطلبھا بعد ذلك) ھو المختار؛ لأن ذلك یختلف بقلۃ المال و کثرتہ ترجمہ: ملتقط لقطہ کی تشہیر کرے یہاں تک کہ ظن غالب ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہوگا۔ یہی مختار ہے، کیونکہ مال کی قلت و کثرت کے اعتبار سے یہ مدت مختلف ہو جاتی ہے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، ج 3، ص 32، مطبعۃ الحلبی)

بہار شریعت میں ہے : "ملتقط پر تشہیر لازم ہے یعنی بازاروں اور شارع عام اور مساجد میں اتنے زمانہ تک اعلان کرے کہ ظن غالب ہوجائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہوگا۔ یہ مدت پوری ہونے کے بعد اُسے اختیار ہے کہ لقطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین پر تصدق کردے۔ مسکین کو دینے کے بعد اگر مالک آگیا تو اسے اختیار ہے کہ صدقہ کو جائز کردے یا نہ کرے اگر جائز کردیا ثواب پائے گا اور جائز نہ کیا تو اگر وہ چیز موجود ہے اپنی چیز لے لے اور ہلاک ہوگئی ہے تو تاوان لے گا۔ یہ اختیار ہے کہ ملتقط سے تاوان لے یا مسکین سے، جس سے بھی لے گا وہ دوسرے سے رجوع نہیں کرسکتا۔ (بہار شریعت، ج 2، حصہ 10، ص 475، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے "جو چیزیں خراب ہوجانے والی ہیں جیسے پھل اور کھانے ان کا اعلان صرف اتنے وقت تک کرنا لازم ہے کہ خراب نہ ہوں اور خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو مسکین کو دیدے۔" (بہار شریعت، ج 2، حصہ 10، ص 476، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4380

تاریخ اجراء : 05 جمادی الاولٰی 1447ھ / 28 اکتوبر 2025ء